لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ)

الدرجة: الثامنة

المادة: تقریب النواوی + سنت خیر الانام

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: 2112075

الوقت: ساعتان

سیشن: 19- M2018

حصہ اول

نوٹ: حصہ اول سے 30 اور حصہ دوم سے 20 نمبر کا پیپر حل کریں۔

سوالنمبر1: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف دس) — 10

i. حسن　ii. مسند　iii. متصل　iv. مرفوع

v. موقوف　vi. مقطوع　vii. منقطع　viii. متواتر

ix. شاذ　x. مدرج　xi. معلل

سوالنمبر2: درج ذیل کے مختصر جواب دیں۔ (صرف پانچ کے) — 10

i. اصول حدیث اور علوم حدیث میں کیا فرق ہے؟

ii. زیادت ثقات سے کیا مراد ہے؟

iii. حدیث صحیح پر سب سے پہلی کونسی کتابیں ہیں اور ان کا کیا حکم ہے؟

iv. حدیث صحیح اور صحیح الاسناد میں کیا فرق ہے؟

v. قبول حدیث کے لیے راوی میں کونسی صفات ضروری ہیں؟

vi. متفق علیہ سے محدثین کی کیا مراد ہوتی ہے؟

vii. مشہور سنن اور مسانید پر کتب کے نام لکھیں۔

viii. اعتبار، متابعات اور شواہد کا کیا مفہوم ہے؟

سوالنمبر3: درج ذیل پر جامع نوٹ تحریر کریں۔ — 10

i. مرسل　ii. ناسخ ومنسوخ　iii. غریب الحدیث

سوالنمبر4: حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟ صحیح کی وضاحت کریں۔ — 10

سوالنمبر5: محدث اور طالب حدیث کے مختصر آداب لکھیں۔ — 10

سوالنمبر6: ترجم العبارة الآتية واشكلها۔ — 10

فان علم الحدیث من افضل القرب الی رب العالمین وکیف لایکون وھو بیان طریق خیر الخلق واکرم الاولین والاخرین۔ وھذا کتاب اختصرتہ من کتاب "الارشاد" الذی اختصرتہ من علوم الحدیث للشیخ الامام الحافظ المتقن ابی عمرو عثمان بن عبد الرحمان المعروف بابن الصلاح۔ ابالغ فیہ فی الاختصار ان شاء اللہ تعالی من غیر اخلال بالمقصود واحرص علی ایضاح العبارة وعلی اللہ الکریم الاعتماد والیہ التفویض والاستناد۔

حصہ دوم

کوئی سے دو سوالوں کے جواب دیں۔ — 10x2=20

سوالنمبر1: قرآن وسنت سے حدیث کی حجیت بیان کریں۔ — 10

سوالنمبر2: خبر واحد سے کیا مراد ہے؟ — 10

سوالنمبر3: اتباع رسول کے حوالہ سے سنت خیر الانام کے دلائل کا جائزہ لیں۔ — 10

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دوره سال اول

المادة: مؤطّا امام محمد

الدرجات: 50

سیشن: 19-M2018

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: 2118066

الوقت: ساعتان

حصہ اول

سوالنمبر1: درج ذیل عبارات میں سے ایک پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ 10

i. اخبرنا مالك حدثنا اسماعيل بن ابى الحكيم ان سليمان بن يسار اخبره ان عمر بن الخطاب صلى الصبح ثم ركب الى الجرف ثم بعد ما طلعت الشمس راى فى ثوبه احتلاما فقال لقد احتلمت وما شعرت ولقد سلط على الاحتلام منذ وليت امر الناس ثم غسل ما راى فى ثوبه ونضحه ثم اغتسل قام فصلى الصبح بعد ما طلعت الشمس قال محمد وبهذا ناخذ ونرى ان من علم ذلك ممن صلى خلف عمر فعليه ان يعيد الصلاة كما اعادها عمر لان الامام اذا فسدت صلاته فسدت صلاة من خلفه وهو قول ابى حنيفه رحمه الله تعالى

ii. اخبرنا مالك اخبرنا نافع ان ابن عمر رضى الله تعالى عنهما لم يصل مع صلوة الفريضة فى السفر التطوع قبلها ولا بعدها الا من جوف الليل فانه كان يصلى نازلا على الارض وعلى بعيره اينما توجه به قال محمد لا باس بان يصلى المسافر على دابته تطوعا ايماء حيث كان وجهه يجعل السجود اخفض من الركوع فاما الوتر والمكتوبة فانهما تصليان على الارض وجاءت الآثار۔

iii. اخبرنا مالك اخبرنا مسلم بن ابى مريم عن على بن عبد الرحمان المعاوى انه قال رانى عبد الله بن عمر وانا اعبث بالحطى فى الصلوٰة فلما انصرفت نهانى وقال اصنع كما كان رسول الله ﷺ يصنع فقلت كيف كان رسول الله ﷺ يصنع قال كان رسول الله ﷺ اذا جلس فى الصلوة وضع كفه اليمنى على فخذه اليمنى وقبض اصابعه كلها واشار باصبعه التى تلى الابهام ووضع كفه اليسرى على فخذه اليسرى۔

حصہ دوم

سوالنمبر1: درج ذیل سوالات میں سے دو کے جواب دیں۔ 2X15=30

i. حضرت امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات زندگی قلمبند کریں۔ 15

ii. حضرت امام اعظمؒ پر حدیث کے حوالے سے کیا اعتراض کیا جاتا ہے؟ اور اس کا جواب کیا ہے؟ بالتفصیل لکھیں۔ 15

iii. درج ذیل عنوانات میں سے کسی دو پر بالتفصیل اظہار خیال کریں۔ 15

قرأت خلف الامام ، رفع یدین ، دعا بعد جنازہ

سوالنمبر2: مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ کے) 2X5=10

i. مؤطا شریف میں موجود حضرت امام اعظم سے روایت شدہ دو احادیث تحریر کریں۔

ii. مؤطا امام محمد کی روشنی میں بتائیں کہ سفر میں کتنی قرات کرنی چاہیے؟

iii. جنبی کا قرآن کو چھونے کے بارے میں کیا حکم ہے حدیث سے ثابت کریں؟

iv. مؤطا شریف کے مطابق زکوۃ کتنی مقدار پر واجب ہے؟ دو سو درہم ، بیس مثقال سونا یا اس سے زیادہ

v. کیا روزے کی حالت میں پچھنے لگوانا جائز ہے؟ حدیث پاک سے ثابت کریں؟ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حالت اور بعد میں

vi. رمل کیا ہے اور کب کرتے ہیں؟

vii. حج قران اور حج تمتع میں کیا فرق ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول

الامتحان: السنوی

المادة: حسامی

رقم الجلوس: ______

الدرجات: 50

الوقت: ساعتان

سیشن: 2018-19

﴿للراسبین﴾

نوٹ: کوئی پانچ سوال حل کریں۔

سوالنمبر 1: ظاہر خفی محکم اور مشکل کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔ 10

سوالنمبر 2: خبر واحد کی تعریف کریں اور وضاحت کریں کہ اس پر عمل کرنے کی کتنی شرطیں ہیں۔ 10

سوالنمبر 3: معارضہ کی تعریف اور اسکی شرائط اور حکم مع الامثلہ بیان کریں۔ 10

سوالنمبر 4: ولا یلزم النکاح بغیر شھود سے کس قاعدے پر اعتراض کا جواب ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے مصنف کا جو عقلی ونقلی جواب ہے وہ واضح کریں۔ 10

سوالنمبر 5: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ 10

لان الوصف الذی لاجلہ کان الرأس سببا وھو المونۃ یتجدد بتجدد الزمان کما ان النماء الذی لاجلہ کان المال سببا لوجوب الزکوٰۃ یتجدد بتجدد الحول ویصیر السبب بتجدد الوصف بمنزلۃ المتجدد بنفسہ۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دوره اول		الامتحان: السنوی
المادة: حسامی		رقم الجلوس: 2118066
الدرجات: 50	سیشن: 19-2018	الوقت: ساعتان

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔

سوالنمبر 1: عوارض مکتسبہ سے کیا مراد ہے کون کونسے ہیں؟ صرف جھل اور سکر کے بارے تفصیلا لکھیں۔ 15

سوالنمبر 2: کیا عقل علل موجبہ میں سے ہے یا نہیں؟ اپنا موقف دلائل سے لکھیں۔ 15

سوالنمبر 3: قیاس کی تعریف لکھیں وہ کن امور سے مرکب ہوتا ہے مختصر مگر جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 15

سوالنمبر 4: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ، تشریح کریں۔ 10

الف) ثم الاجماع على مراتب فالاقوى اجماع الصحابة نصا لانه لا خلاف فيه ففيهم اهل المدينة وعترة الرسول ﷺ ثم الذى ثبت بنص بعضهم وسكوت الباقين لان السكوت فى الدلالة على التقرير دون النص ثم اجماع من بعد الصحابة على حكم لم يظهر فيه قول من سبقهم مخالفا ثم اجماعهم على قول سبقهم فيه مخالف فقد اختلف العلماء فى هذا الفصل فقال بعضهم هذا لا يكون اجماعا لان موت المخالف لا يبطل قوله۔

ب) واما او فتدخل بين اسمين او فعلين فيتناول احد المذكورين فان دخلت فى الخبر افضت الى الشك وان دخلت فى الابتداء والانشاء اوجبت التخيير ولهذا قلنا فيمن قال هذا حر او هذا انه لما كان انشاء يحتمل الخبر اوجبت التخيير على احتمال انه بيان حتى جعل البيان انشاء من وجه اظهارا من وجه وقد تستعار هذه الكلمة للعموم فتوجب عموم الافراد فى موضع النفى و عموم الاجتماع فى موضع الاباحة

سوالنمبر 5: مختصر جواب لکھیں۔ (صرف پانچ) 10

1. "بل" کونسے معنی کے لیے وضع کیا گیا ہے؟ مثال بھی لکھیں۔
2. کیا مرض اہلیت حکم کے منافی ہے؟
3. علامت کی تعریف اور مثال لکھیں۔
4. سبب کبھی علت کے حکم میں ہوتا ہے مثال لکھ کر وضاحت کردیں۔
5. ممانعت فی نفس الوصف کا مفہوم مثال سے واضح کریں۔
6. کونسا اجماع خبر واحد کے مرتبہ میں ہوتا ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ سال اول
المادة: ادب عربی نثر
الدرجات: 50

الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: 2118275
الوقت: ساعتان

سیشن: 19- 2018

(للراسبین)

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔

الجزء الاول: المقامات (20)

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔ 10+10=20

الف) فکان لمحاسن آلاته یلبس علی علاته ولسعة روایته یصبی الی رؤیته ولخلابة عارضته یرغب عن معارضته ولعذوبة ایراده یسعف بمراده فتعلقت باهدابه لخصائص آدابه ونافست فی مصافاته لنفائس صفاته۔

ب) ام الحمام میعادك فما اعدادك، وبالمشیب انذارك فما اعذارك، وفی اللحد مقیلك فما قیلك، والی الله مصیرك فمن نصیرك، طالما ایقظك الدهر فتناعست، وجذبك الوعظ فتقاعست، وتجلت لك العبر فتعامیت، وحصحص لك الحق فتماریت، واذكر الموت فتناسیت، وامكنك ان تواسی فما آسیت۔

ج) واستحالت الحال واعول العیال وخلت المرابط ورحم الغابط واودی الناطق والصامت ورثی الحاسد والشامت والنال الدهر الموقع والفقر المدقع الی ان احتذینا الوجی واغتذینا الشجا واستبطنا الجوی وطوینا الاحشاء علی الطوی۔

حصہ دوم (العبرات) 30

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔ 10+10=20

الف)

لعمرك ما فارقت بغداد عن قلی	لو انا وجدنا من فراق لها بدا
کفی حزنا ان رحت لم استطع لها	وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

هكذا فارقت المنزل الذی سعدت فیه حقبة من الزمان فراق آدم جنته، وخرجت منه شریدا طریدا حائرا ملتاعا

ب) وكذلك یعبث الدهر بالانسان ما یعبث ویذیقه ما یذیقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتی اذا علم انه قد اوحشه وارابه وملا قلبه غیظا وحنقا اطلع له فی تلك السماء المظلمة والمدلهمة بارقة واحدة من بوارق الامل الكاذب، فاسترده بها الی حظیرته راضیا مغتبطا كما تقاد السائمة البلهاء باعواد الكلا الی مصرعها۔

ج) یسألكم الله یا بنی الاحمر عنی وعن اولادی الذین انتزعتموهم من یدی انتزاعا احوج ما كانت الیهم وسقتموهم الی میادین القتال لیقاتلوا اخوانهم المسلمین قتالا۔ لا شرف فیه ولا فخر حتی ماتوا جمیعا موت الاذلاء الادنیاء فلا انتم تركتموهم بجانبی آنس بهم فی وحشتی والجأ الی معونتهم فی شیخوختی۔

سوال نمبر 2: کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔ 10

i. الهاویة ii. الحجاب iii. العقاب

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ سال اول

المادة: حسامی

الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر

رقم الجلوس: 2118060

الوقت: ساعتان

سیشن: 19-M2018

نوٹ: حصہ اول میں سے تین سوال اور حصہ دوم کے دونوں سوال حل کریں۔

حصہ اول

تین سوال حل کریں نمبر یکساں ہیں۔ 4x10=40

i. مجاز کی تعریف اور حکم بیان کرتے ہوئے انواع اتصال مفصل لکھیں۔

ii. وقت مامور بہ کے لیے کبھی ظرف ہوتا ہے آپ دلائل وامثلہ سے وضاحت کریں۔ 73

iii. نسخ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں۔ جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 146

iv. متقابلات النصوص سے کیا مراد ہے صرف تعریف اور ایک ایک مثال تحریر کیجیے۔

حصہ دوم

سوالنمبر 1: درج ذیل میں سے ایک عبارت پر اعراب لگا کر مفہوم واضح کریں۔

الف) ولا نوجب التصدق بالشاة او بالقيمة باعتبار قيامه مقام التضحية، بل باعتبار احتمال قيام التضحية فی ايامها مقام التصدق اصلا، اذ هو المشروع فی باب المال، ولهذا لم يعد الى المثل بعود الوقت، ولهذا قال ابو يوسف فيمن ادرك الامام فی العيد راكعا لم يكبر لانه غير قادر على مثل من عنده قربة لكنا نقول بان الركوع يشبه القيام فباعتبار هذه الشبهة لا يتحقق الفوات فيوتى بها فی الركوع احتياطا۔ 10

74

ب) والمستور كالفاسق لا يكون خبره حجة فی باب الحديث مالم يظهر عدالته الا فی الصدر الاول على ما نبين، وروى الحسن عن ابی حنيفة انه مثل العدل فيما يخبر عن نجاسة الماء وذكر فی كتاب الاستحسان: انه مثل الفاسق فيه وهو الصحيح۔ وقال محمد فالفاسق يخبر بنجاسة الماء: انه يحكم السامع رايه، فان وقع فی قلبه انه صادق يتيمم من غير اراقة الماء، فان اراق وتيمم فهو احوط للتيمم۔ 10

سوالنمبر 2: پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ 10

i. صاحب الھوی کسے کہتے ہیں؟ 125 ii. عزیمت کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں۔

iii. بیان تقریر کیا ہوتا ہے۔ مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

iv. "فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى" ظاہر ہے یا نص اور کیوں؟

...بیعَ" عام ہے آپ بتائیے "وحَرَّمَ الرِّبا" اس کے لیے خصوص معلوم ہے یا مجہول اور کیسے؟

... وقت معیار ہے یا ظرف اپنا موقف مختصر دلیل سے بیان کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دوره اول

المادة: طرق التخريج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 218075

الوقت: ساعتان

سیشن: 19-2018

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 50=5x10

سوالنمبر1: تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوالنمبر2: تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوالنمبر3: دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوالنمبر4: کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

i. الجامع الصغیر ii. تحفۃ الاشراف iii. مفتاح کنوز السنۃ

سوالنمبر5: درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلی سے کیا مراد ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

سوالنمبر6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

الف) الطهور شطر الايمان، والحمد لله تملأ الميزان، وسبحان الله والحمد لله تملأن ما بين السماء والارض، والصلوة نور، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك (حم مرت عن ابی مالك الاشعری صفحه)

ب) لا يومن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه، م ايمان 72، 71 — خ ايمان 7 — ت قيامة 59 — ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دوره اول

المادة: طرق التخريج

الدرجات: 50

سیشن: 19-2018

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: -------

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 5x10=50

سوال نمبر 1: تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوال نمبر 2: تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر 4: کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

i. الجامع الصغیر ii. تحفة الاشراف iii. مفتاح کنوز السنة

سوال نمبر 5: درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلی سے کیا مراد ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

سوال نمبر 6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

الف) الطهور شطر الايمان ، والحمد لله تملأ الميزان ، وسبحان الله والحمد لله تملأن مابين السماء والارض ، والصلوة نور ، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك (حم مرت عن ابی مالك الاشعری صفحه)

ب) لايومن احدكم حتی يحب لاخيه مايحب لنفسه ، م ايمان 72، 71— خ ايمان 7 - ت قيامة 59 - ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الامتحان : السنوی		الدرجة: دوره سال اول
رقم الجلوس : -------		المادة: ادب عربی نثر
الوقت : ساعتان	سیشن: 19- 2018	الدرجات: 50

﴿للراسبين﴾

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔

الجزء الاول: المقامات (20)

سوالنمبر1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔ 10+10=20

الف) فكان لمحاسن آلاته يلبس على علاته ولسعة روايته يصبى الى رؤيته ولخلابة عارضته يرغب عن معارضته ولعذوبة ايراده يسعف بمراده فتعلقت باهدابه لخصائص آدابه ونافست فى مصافاته لنفائس صفاته۔

ب) امر الحمام ميعادك فما اعدادك ، وبالمشيب إنذارك فما اعذارك ، وفى اللحد مقليك فما قيلك ، والى الله مصيرك فمن نصيرك ، طالما ايقظك الدهر فتناعست ، وجذبك الوعظ فتقاعست ، وتجلى لك الخبر فتعاميت ، وحصحص لك الحق فتماريت ، واذكرك الموت فتناسيت ، وامكنك ان تواسى فما آسيت۔

ج) واستحالت الحال واعول العيال وخلت المرابط ورحم الغابط واودى الناطق والصامت ورثى الحاسد والشامت والناللدهر الموقع والفقر المدقع الى ان احتذينا الوجى واغتذينا الشجا واستبطنا الجوى وطوينا الاحشاء على الطوى۔

حصہ دوم (العبرات) 30

سوالنمبر1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔ 10+10=20

الف)

لعمرك مافارقت بغداد عن قلى ۔۔۔ لوانا وجدنا من فراق لها بدا

كفى حزنا ان رحت لم استطع لها ۔۔۔ وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

هكذا فارقت المنزل الذى سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدم جنته ، وخرجت منه شريدا طريدا حائرا ملتاعا

ب) وكذلك يعبث الدهر بالانسان مايعبث ويذيقه مايذيقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد اوحشه وارابه وملأ قلبه غيظا وحنقا اطلع له فى تلك السماء المظلمة والمدلهمة بارقة واحدة من بوارق الامل الكاذب ، فاسترده بها الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائمة البلهاء باعواد الكلا الى مصرعها۔

ج) يسألكم الله يابنى الاحمر عنى وعن اولادى الذين انتزعتموهم من يدى انتزاعا احوج ماكنت اليهم وسقتموهم الى ميادين القتال ليقاتلوا اخوانهم المسلمين قتالا۔ لاشرف فيه ولا فخر حتى ماتوا جميعا موت الاذلاء الادنياء فلا انتم تركتموهم بجانبى آنس بهم فى وحشتى والجأ الى معونتهم فى شيخوختى۔

سوالنمبر2: کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔ 10

i. الهاوية ii. الحجاب iii. العقاب

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مدیریه سرجودها)

الدرجة: دوره سال اول
المادة: العبرات، مقامات
الدرجات: 50

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: 2118066
الوقت: ساعتان

سیشن: 19- 2018

سوال نمبر:۱ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کہانی کا خلاصہ تحریر کریں۔ (۱۰)

(i) الشهداء (ii) الهاوية (iii) العقاب

سوال نمبر:۲ مندرجہ ذیل میں سے دو پیراگراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20)

(i) وهكذا فارقتُ المنزلَ الذی سعدتُ فیه حِقبة من الزمانِ فِراقَ آدمَ جنته و خرجتُ منه شَریدا طَریدا حائرا مُلتاعا قد اِصطلَحَت علی الهُموم والاحزان فِراقٌ لا لقاءَ بعدَه وفقر لا سَاد لخَلّته وغُربة لا اَجد عَلیها من احد من الناس مَواسِیًا ولا مُعینا ۔ و کانت معی صُبابة من مالٍ قد بُقیتُ فی یدی آثار تلك النعمةِ الذاهبةِ فاتخذتُ هذه الحجرةِ العاریةِ فی هذه الطبقةِ العُلیامَسکنا فلِم استطع البَقاء فیها ساعةً واحدةً ۔

(ii) وقلتم لها لابد لك ان تختاری زوجك بنفسك حتی لا یخدعك اهلك عن سعادة مستقبلك فاختارت لنفسها اسوأ مما اختارلها اهلها فلم یزد عمر سعادتها علی یوم ولیلة و ثم الشقاء الطویل بعد ذلك و العذاب الایتم ۔ وقلتم لها ان الحب اساس الزواج فما زالت تقلب عینیها فی وجره الرجال مصعدة و مصوبة حتی شغلها الحب عن الزواج فعنیت به عنه ۔

(iii) جثّت سوزان بجانب جُثّةِ جبلبرت ساعةً قَضَتْ فیها ما یجب علیها لابن عَمِّها و خطیبِهَا وعشِیرِها الذی اَحَبها حُبا لم یحبه احدٌ قبله احدً حتی ماتَ حسرةً علیها ثم استفاقتْ فذکرتْ ابنتها واَنها ترکتها علی تلك الربوة نائمةً وحَدَها فعادتْ الیها مُسرِعةً وقد قررتْ فی نفسها امرًا۔ لا اعرف احدًا من الناس اوصِیه بك یا بنیتی لان اباك انکرك و لان الرجلَ الوحیدَ الذی کان یحبنی فی هذا العالم ذهب لسبیله ۔

سوال نمبر:۳۔ مندرجہ ذیل میں سے دو پیراگراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20)

(i) فلما ابت من غربتی الی منبت شعبتی حضرت دارکتبها التی هی منتدی المتأدبین وملتقی القاطنین منهم و المتغربین فدخل ذو لحیة کثة وهیئة رثة فسلم علی الجلاس و جلس فی اخریات الناس ثم اخذ یبدی ما فی وطابه ویعجب الحاضرین بفصل خطابه فقال لمن یلیه ماالکتاب الذی تنظر فیه فقال : دیوان ابی عبادة المشهود له بالاجادة ۔ فقال هل عثرت له فیما لمحته علی بدیع استملحته۔

(ii) قال الحارث بن همام: فناجانی قلبی بانه ابو زید وان تعارجه لکید فاستعد ته وقلت له قد عرفت بوشیك فاستقم فی مشیك فقال ان کنت بن همام فحییت باکرام وحییت بین کرام ۔ فقلت انا الحارث فکیف حالك والحوادث۔ فقال اتقلب فی الحالین بؤس ورخاء و اتقلب مع الریحین زعزع و رخاء ۔ فقلت کیف ادعیت القزل و ما مثلك من هزل۔ فاستر بشره الذی کان تجلی ۔

(iii) فلما وعیت ما دار بینهما تقت الی ان اعرف عینهما فلما لاح ابن ذکاء و الحف الجو الضیاء غدوت قبل استقلال الرکاب و لا اغتداء الغراب جعلت اسقری صوب صوت اللیلی و اتوسم الوجوه بالنظر الجلی الی ان لمحت ابا زید و ابنه یتحادثان وعلیهما بردان رثان فعلمت انهما نجیا لیلتی و احبای روایتی فقصد تهما قصد کلف بد ماثتهما راث لرثاثتهماو ابحتهما التحول الی رحلی۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دوره سال اول
المادة: ادب عربی نثر
الدرجات: 50

الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: 062
الوقت: ساعتان

سیشن: 2018-19

﴿للراسبين﴾

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔

الجزء الاول: المقامات (20)

سوالنمبر1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔ 10+10=20

الف) فكان لمحاسن آلاته يلبس على علاته ولسعة روايته يصبى الى رؤيته ولخلابة عارضته يرغب عن معارضته ولعذوبة ايراده يسعف بمراده فتعلقت باهدابه لخصائص آدابه ونافست فى مصافاته لنفائس صفاته۔

ب) امر الحمام ميعادك فما اعدادك، وبالمشيب انذارك فما اعذارك، وفى اللحد مقيلك فما قيلك، والى الله مصيرك فمن نصيرك، طالما ايقظك الدهر فتناعست، وجذبك الوعظ فتقاعست، وتجلت لك العبر فتعاميت، وحصحص لك الحق فتماريت، واذكرك الموت فتناسيت، وامكنك ان تواسى فما آسيت۔

ج) واستحالت الحال واعول العيال وخلت المرابط ورحم الغابط واودى الناطق والصامت ورثى الحاسد والشامت والناللدهر الموقع والفقر المدقع الى ان احتذينا الوجى واغتذينا الشجا واستبطنا الجوى وطوينا الاحشاء على الطوى۔

حصہ دوم (العبرات) 30

سوالنمبر1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔ 10+10=20

الف)

لعمرك ما فارقت بغداد عن قلى　　لو انا وجدنا من فراق لها بدا
كفى حزنا ان رحت لم استطع لها　　وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

هكذا فارقت المنزل الذى سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدم جنته، وخرجت منه شريدا طريدا حائرا ملتاعا

ب) وكذلك يعبث الدهر بالانسان ما يعبث ويذيقه ما يذيقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد اوحشه وارابه وملا قلبه غيظا وحنقا اطلع له فى تلك السماء المظلمة والمدلهمة بارقة واحدة من بوارق الامل الكاذب، فاسترده بها الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائمة البلهاء باعواد الكلا الى مصرعها۔

ج) يسألكم الله يا بنى الاحمر عنى وعن اولادى الذين انتزعتموهم من يدى انتزاعا احوج ما كنت اليهم وسقتموهم الى ميادين القتال ليقاتلوا اخوانهم المسلمين قتالا۔ لا شرف فيه ولا فخر حتى ماتوا جميعا موت الاذلاء الادنياء فلا انتم تركتموهم بجانبى آنس بهم فى وحشتى والجأ الى معونتهم فى شيخوختى۔

سوالنمبر2: کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔ 10

i. الهاوية　　ii. الحجاب　　iii. العقاب

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول

المادة: تدریب الراوی

الدرجات: 50

سیشن: 2018-19

﴿للراسبین﴾

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 2118275

الوقت: ساعتان

الجزء الاول

کوئی سے تین سوال حل کریں، نمبر یکساں ہیں۔ 3x10=30

سوالنمبر1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔

فإن علم الحدیث من افضل القرب الی رب العالمین، وکیف لایکون وھو بیان طریق خیر الخلق واکرم الاولین والآخرین، وھذا کتاب اختصرته من کتاب "الإرشاد" الذی اختصرته من علوم الحدیث للشیخ الامام الحافظ المتقن ابی عمرو عثمان بن عبد الرحمان المعروف بابن الصلاح۔ ابالغ فیه الاختصار ان شاء الله تعالی من غیر اخلال بالمقصود احرص علی ایضاح العبارة، وعلی الله الکریم الاعتماد والیه التفویض والاستناد۔

44

تقیم الراوی

سوالنمبر2: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف پانچ)

i. مرفوع ii. موقوف iii. مشهور iv. متواتر

v. متصل vi. مرسل vii. عزیز

سوالنمبر3: درج ذیل میں سے کسی دو پر مختصر نوٹ لکھیں۔

i. حدیث صحیح ii. مختلف الحدیث iii. ناسخ منسوخ

سوالنمبر4: حدیث موضوع کیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

سوالنمبر5: آداب طالب حدیث کیا ہیں تحریر کریں۔

الجزء الثانی

کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 2x10=20

1. سنت کی تشریعی اہمیت بیان کریں۔
2. خبر واحد کی تعریف، شروط اور حکم بیان کریں۔
3. خبر واحد پر خلفائے راشدین کے عمل کی مثالیں تحریر کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ سال اول		الامتحان: السنوی
المادة: ادب عربی نثر		رقم الجلوس: 062
الدرجات: 50	سیشن: 19-2018	الوقت: ساعتان

﴿للراسبین﴾

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔

الجزء الاول: المقامات (20)

سوالنمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔ 10+10=20

الف) فکان لمحاسن آلاته یلبس علی علاته ولسعة روایته یصبی الی رؤیته ولخلابة عارضته یرغب عن معارضته ولعذوبة ایراده یسعف بمراده فتعلقت باهدابه لخصائص آدابه ونافست فی مصافاته لنفائس صفاته۔

ب) امر الحمام میعادك فما اعدادك، وبالمشیب إنذارك فما اعذارك، وفی اللحد مقلیك فما قیلك، والی الله مصیرك فمن نصیرك، طالما ایقظك الدهر فتناعست، وجذبك الوعظ فتقاعست، وتجلت لك العبر فتعامیت، وحصحص لك الحق فتماریت، واذکر الموت فتناسیت، وامکنك ان تواسی فما آسیت۔

ج) واستحالت الحال واعول العیال وخلت المرابط ورحم الغابط واودی الناطق والصامت ورثی الحاسد والشامت والنال الدهر الموقع والفقر المدقع الی ان احتذینا الوجی واغتذینا الشجا واستبطنا الجوی وطوینا الاحشاء علی الطوی۔

حصہ دوم (العبرات) 30

سوالنمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔ 10+10=20

الف)

لعمرك ما فارقت بغداد عن قلی … لو انا وجدنا من فراق لها بدا

کفی حزنا ان رحت لم استطع لها … وداعا ولم احدث بساکنها عهدا

هکذا فارقت المنزل الذی سعدت فیه حقبة من الزمان فراق آدم جنته، وخرجت منه شریدا طریدا حائرا ملتاعا

ب) وکذلك یعبث الدهر بالانسان ما یعبث ویذیقه ما یذیقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتی اذا علم انه قد اوحشه وارابه وملا قلبه غیظا وحنقا اطلع له فی تلك السماء المظلمة والمدلهمة بارقة واحدة من بوارق الامل الکاذب، فاسترده بها الی حظیرته راضیا مغتبطا کما تقاد السائمة البلهاء باعواد الکلا الی مصرعها۔

ج) یسألکم الله یا بنی الاحمر عنی وعن اولادی الذین انتزعتموهم من یدی انتزاعا احوج ما کنت الیهم وسقتموهم الی میادین القتال لیقاتلوا اخوانهم المسلمین قتالا۔ لا شرف فیه ولا فخر حتی ماتوا جمیعا موت الاذلاء الادنیاء فلا انتم ترکتموهم بجانبی آنس بهم فی وحشتی والجأ الی معونتهم فی شیخوختی۔

سوالنمبر 2: کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔ 10

i. الهاویة ii. الحجاب iii. العقاب

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول

المادة: طرق التخريج

الدرجات: 50

سیشن: 2018-19

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 2118066

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 5x10=50

سوالنمبر1: تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوالنمبر2: تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوالنمبر3: دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوالنمبر4: کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

i. الجامع الصغير ii. تحفة الاشراف iii. مفتاح كنوز السنة

سوالنمبر5: درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

سوالنمبر6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

الف) الطهور شطر الايمان، والحمد لله تملأ الميزان، وسبحان الله والحمد لله تملأن ما بين السماء والارض، والصلوة نور، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك (حم مرت عن ابی مالك الاشعری صفحه)

ب) لا يومن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه، م ايمان 72، 71 — خ ايمان 7 — ت قيامة 59 — ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان : السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿دروه سال اول﴾

الدرجات :50

المادة ﴿طرق تخریج﴾

رقم الجلوس ....

الوقت : ساعتان

نوٹ :۔ پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں سوال نمبر ایک لازمی ہے۔

(سوال نمبر1) مختصر جواب دیں۔ (صرف دس) (20)

(i) صحاح ستہ سے کونسی کتب مراد ہیں نام تحریر کریں۔(ii) فن تخریج میں ابن حجر کی دو کتابوں کے نام تحریر کریں۔(iii) الجامع الکبیر میں حم سے کیا مراد ہے۔(iv) مسند اور معجم میں کیا فرق ہے۔(v) کتب اطراف کونسی ہیں۔(vi) کوئی سی دو کتابوں کے نام لکھیں جنکی تالیف حدیث کے موضوع کے اعتبار سے ہو۔(vii) طرق تخریج الاحادیث کے مؤلف کا نام لکھیں۔(viii) تخریج میں حقائقیہ اساس سے کیا مراد ہے۔(ix) علامہ سیوطی نے جامع صغیر میں "ب" حل سے کیا مراد لیا ہے۔(x) جامع صغیر میں حروف ھجاء کی ترتیب ذکر کریں۔(xi) المعجم الفہرس کتنی کتب حدیث کے الفاظ کی فہرست ہے۔(xii) کتاب جمع الجوامع کے مؤلف کا نام لکھیں۔(xiii) ترمذی شریف کا مکمل نام لکھیں۔

(سوال نمبر2) تخریج کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے تخریج کے فوائد تحریر کریں۔(صرف دس) (10)

(سوال نمبر3) طرق تخریج کتنے ہیں صرف دو کی وضاحت خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ کریں۔ (10)

(سوال نمبر4) درج ذیل میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔ (10)

الجامع الصغیر مسند امام احمد

(سوال نمبر5) تخریج کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھتے ہوئے تمام طرق کے نام لکھیں۔ (10)

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: الثامنة

المادة: طرق التخريج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوى

رقم الجلوس: 211267

الوقت: ساعتان

سیشن: 18- M2017

﴿للفائزین﴾

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔ سوالنمبر 1 لازمی ہے۔

سوالنمبر 1: مختصر جوابات دیں۔ (صرف سات) 20

i. فن تخریج میں ابن حجر کے کارنامے تحریر کریں۔
ii. مسند اور معجم میں کیا فرق ہے؟
iii. کتب اطراف کون سی ہیں۔
iv. تخریج میں حقائقیہ اساس سے کیا مراد ہے۔
v. جامع صغیر میں حروف ہجاء کی ترتیب ذکر کریں۔ حروف تہجی
vi. المعضل کی تعریف کریں۔
vii. طریقۃ التخریج بالکتاب کی مثال بیان کریں۔ 12
viii. صحاح ستہ میں کتنی سنن ہیں۔ نام ذکر کریں۔
ix. المعجم المفهرس لالفاظ الحدیث النبوی کے مصنف کا نام تحریر کریں

سوالنمبر 2: طرق تخریج کتنے ہیں دو کی خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ وضاحت کریں۔ 10

سوالنمبر 3: درج ذیل میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔ 10

I. هداية البارى الى ترتيب احاديث البخارى
II. الجامع الكبير

سوالنمبر 4: "الاطراف" کی تعریف اور کتب الاطراف میں سے کوئی سے دو کتابوں کے حوالوں سے نوٹ تحریر کریں۔ 10

سوالنمبر 5: "التخریج بناء علی صفة ظاهرة فی الحدیث" پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔ 10

(i) اپنے استاد ابن ملقن کی کتاب البدر المنیر سات جلدوں سے تین جلدوں میں تالیف فرمائی۔
(ii) منسوب کیا ان سب چیزوں کو جو اس نے اپنے شیخ سے اخذ کیے تھے جو دیگر ائمہ تخریج کے پاس نہیں تھا۔
(iii) مسند۔ وہ کتب جنکا موضوع ہر صحابی کی احادیث کو علیحدہ طور پر جمع کرتا ہے۔
(iv) تحفۃ الاشراف ۔ کفایۃ الاطراف ۔ النکت الظراف علی الاطراف ۔
(v) یہ نو چیزیں ہیں۔

دو یا دو سے زیادہ راوی [illegible] ہو جائیں لگاتار

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: دورہ اول

المادة: طرق التخریج

الدرجات: 50

سیشن: 2018-19

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: _060_

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 5x10=50

سوالنمبر 1: تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوالنمبر 2: تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوالنمبر 3: دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوالنمبر 4: کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

i. الجامع الصغیر ii. تحفۃ الاشراف iii. مفتاح کنوز السنۃ

سوالنمبر 5: درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلی سے کیا مراد ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

سوالنمبر 6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

الف) الطهور شطر الايمان ، والحمد لله تملأ الميزان ، وسبحان الله والحمد لله تملأن ما بين السماء والارض ، والصلوة نور ، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك (حم مرت عن ابی مالك الاشعری صفحه)

ب) لا يومن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه ، م ایمان 72 ،71 — خ ایمان 7 — ت قیامة 59 — ن ایمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجۃ: دورہ سال اول
المادۃ: حسامی
الدرجات: 50

الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: _______
الوقت: ساعتان

سیشن: 18- M2017

﴿للفائزین﴾

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں نیز سوال نمبر پانچ لازمی ہے۔

سوال نمبر 1: علت کی تعریف، حکم اور اقسام تفصیل سے لکھیں۔ 15

سوال نمبر 2: اجماع کے بارے آپ کیا جانتے ہیں۔ جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 15

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل میں سے دو پر نوٹ لکھیں۔ 15

i. ممانعت ii. اکراہ iii. مناقضہ

سوال نمبر 4: او، ثم، با اور حتی کے احکام تحریر کریں۔ 10

سوال نمبر 5: **درج ذیل میں سے ایک عبارت پر اعراب لگا کر مسئلہ کی وضاحت کریں۔** 10

الف) واما الشرط فهو فی الشریعة عبارة عما یضاف الیه الحکم وجودا عنده لا وجوبا به فالطلاق المعلق بدخول الدار یوجد بقوله انت طالق عند دخول الدار لا به وقد یقام الشرط مقام العلة کحفر البیر فی الطریق هو شرط فی الحقیقة لان الثقل علة السقوط والمشی سبب محض لکن الارض کانت ممسکة مانعة عمل الثقل فصار الحفر ازالة المانع فثبت انه شرط ولکن العلة لیست بصالحة للحکم

ب) والذی یقع به الترجیح اربعة: الترجیح بقوة الاثر لان الاثر معنی فی الحجة فمهما قوی کان اولی لفضل فی وصف الحجة علی مثال الاستحسان فی معارضة القیاس والترجیح بقوة ثباته علی الحکم المشهود به کقولنا فی مسح الراس انه مسح لانه اثبت فی دلالة التخفیف من قولهم " انه رکن "فی دلالة التکرار فان ارکان الصلوة تمامها بالاکمال دون التکرار۔

سوال نمبر 6: **مختصر جواب دیں۔ (صرف پانچ)** 10

i. تعیّن کی کتنی قسمیں ہیں ایک ایک مثال ضرور لکھیں۔

ii. استحسان کسے کہتے ہیں۔

iii. رکن قیاس سے کیا مراد ہے اس میں کن کن اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے؟

iv. اھلیۃ اداء کی کتنی قسمیں ہیں قدرت پائے جانے کے اعتبار سے ان میں فرق واضح کریں۔

v. کیا عورت فوت ہونے کی صورت میں خاوند اسے غسل دے سکتا ہے اپنے جواب کے ساتھ حکم کی علت ضرور لکھیں۔

vi. ھزل سے کیا مراد ہے۔ کیا اقرار اس سے باطل ہو جاتا ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: دوره سال اول		الامتحان: دور دیسمبر
المادة: ادب عربی نثر		رقم الجلوس: 764
الدرجات: 50	سیشن: 18-M2017	الوقت: ساعتان

نوٹ: پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو، ہر حصہ سے 25 نمبر کے جواب مطلوب ہیں

حصہ اول (مقامات)

سوالنمبر 1: درج ذیل عبارات کا رواں سلیس ترجمہ کریں — 20

الف) ونستغفرك من سوق الشهوات الى سوق الشبهات، كما تستغفرك من نقل الخطوات الى خطط الخطيئات، ونستوهب منك توفيقا قائدا الى الرشد وقلبا متقلبا مع الحق ولسانا متحليا بالصدق ونطقا مؤيدا بالحجة واصابة زائدة عن الزيغ وعزيمة قاهرة هوى النفس وبصيرة ندرك بها عرفان القدر۔

ب) فقال له: ياللعجب، ولضيعة الادب لقد استسمنت ذا ورم ونفخت فى غير ضرم، وانشد

نفسى الفدا لثغر راق مبسمه — وزانه شنب ناهيك من شنب

يفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد — وعن اقاح وعن طلع وعن حبب

ج) مقامہ اولی کا عنوان اور خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

د) درج ذیل الفاظ کی لغوی وادبی تشریح کریں (صرف پانچ)

i. طوائح الزمن	ii. الاتراب	iii. فاتحة الالطاف
iv. مواقيت الصلوة	v. دعابة الاقران	vi. صحاف الالوان

سوالنمبر 2: علامہ حریری کی مختصر سوانح بیان کریں یا فن مقامہ پر جامع روشنی ڈالیں۔ — 5

حصہ دوم (عبرات)

سوالنمبر 1: درج ذیل عبارات کا رواں سلیس ترجمہ کریں (صرف دو) — 8+8

i. لم يبق لها بعد زوجها وابويها الا ولد صغير يؤنسها واخ شفيق يحنو عليها وصبابة من المال تترشف الرزق منها ترشفا مصانعة للدهر فيها، اما الصبابة فقد نضبت واما الاخ فقد ضمه الدهر ضمة ذهبت بماله وبجميع ماتملك يده فهاجر هجرة بعيدة لا تعرف مصيره فيها، فاصبحت من بعده لا تملك مالا ولا عضدا۔

ii. فى اى جو من اجواء هذا البلد تريدون ان تبرز نساؤكم لرجالكم؟ الى جو المتعلمين وفيهم من سئل مرة اولم يتزوج فاجاب نساء البلد جميعا نسائى، ام فى جو الطلبة وفيهم من يتوارى عن اعين خلانه واترابه وخجلا ان خلت محفظة يوما من الايام من صور عشيقاته وخليلاته او افقرت من رسائل الحب والغرام۔

iii. وكذلك يبعث الدهر بالانسان مايبعث ويذيقه مايذيق، من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد اوحشه واد ابه وملاء قلبه غيظا وحنقا اطلع له فى تلك السماء المظلمة المدلهمة بارقة واحدة من بوارق الامل الكاذب فاسترده بها الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائمة البلهاء باعوار الكلاء الى مصرعها

سوالنمبر 2: پہلے افسانے کا عنوان اور خلاصہ بیان کریں۔ — 8+1

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان :السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿دوره سال اول﴾

الدرجات :50

المادة ﴿هدايه شريف﴾

رقم الجلوس ......

الوقت : ساعتان

علامہ عبدالرحمن خان شجاع آبادی

(سوال نمبر1) دو پر جامع نوٹ لکھیں۔ (20)

باب قضاء الفوات باب فی المعادن والرکاز باب الحج عن الغیر

(سوال نمبر2) مختصر جواب دیں۔ (15)

(i) طواف کی اقسام اوران کا حکم (ii) محصر کسے کہتے ہیں۔(iii) مکہ مکرمہ میں عمرہ کا احرام کہاں سے باندھنا افضل ہے۔(iv) کیا رمضان کا روزہ بغیر نیت کے ادا ہو جاتا ہے آئمہ کا کیا اختلاف ہے۔(v) کیا رمضان کے علاوہ کوئی دوسرا روزہ توڑنے سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔(vi) شام کے وقت روزہ کی حالت میں مسواک کرنا کیسا ہے۔(vii) مصارف زکوۃ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں۔(viii) بکریوں کا نصاب زکوۃ کیا ہے اور اس میں سے کتنی زکوۃ ہے۔(ix) زکوۃ کا وجوب کب ثابت ہوتا ہے۔اور پھر ادائیگی کب واجب ہوتی ہے۔(x) شہید کسے کہتے ہیں اس کا حکم کیا ہے۔(xi) میت کو قبر میں رکھتے وقت کیا پڑھنا چاہیے۔(xii) وہ کتنا سفر ہے جس سے احکام تبدیل ہوتے ہیں نیز وطن کی کتنی اقسام ہیں۔صرف نام لکھیں۔

(سوال نمبر3) دو پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ (15)

(i) وان قيد الخامسة بسجدة بطل فرضه عندنا خلافا للشافعی لانه استحكم شروعه فی النافلة قبل اكمال اركان المكتوبة ومن ضرورته خروجه عن الفرض وهذا لان الركعة بسجدة واحدة صلوة حقيقة حتى يحنث بها فی يمينه لا يصلی وتحولت صلاته نفلا عند ابیؒ حنيفة وابی يوسف خلافا لمحمد على ما مر فيضم اليها ركعة سادسة ولولم يضم لا شئی عليه لانه مظنون

(ii) ومن كان عليه دين يحيط بها له فلا زكوة عليه وقال الشافعی يجب لتحقق السبب وهو ملك النصاب نام ولنا انه مشغول بحاجته الاصلية فاعتبر معدوما كالماء المستحق بالعطش وثياب البذلة والمحصنة وان كان ماله اكثر من دينه زكی الفاضل اذا بلغ نصابا بالفراغة عن الحاجة والمراد به دين له مطالب من جهة العباد حتى لا يمنع دين النذر والكفارة

(iii) ولا يخرج من المسجد الا حاجة الانسان اوالجمعة امالحاجة لحديث عائشةؓ كان النبی ﷺ لا يخرج من معتكفه الاحاجة الانسان ولانه معلوم وقوعها ولابد من الخروج فی تقضيتها فيصير الخروج لها مستثنیٰ ولا يمكث بعد فراغه من الطهور لان ما ثبت بالضرورة يتقدر بقدرها

(سوال نمبر2) ولايقرأ المؤتم خلف الامام خلافا للشافعی فی الفاتحة له ان القرأة ركن من الاركان فيشتركان فيه ولنا قوله عليه السلام من كان له امام فقراء ة الامام له قراء ة وعليه اجماع الصحابة وهو ركن مشترك بينهما لكن حظ المقتدی الانصات والاستماع قال عليه السلام واذا قرء فأنصتوا ويستحسن على سبيل الاحتياط فيما يروى عن محمد ويكره عندهمالمافيه من الوعيد.

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان : سالانه 2017ء

المادة ﴿اصول حديث (F)﴾

الدرجة : ﴿دروه سال اول﴾

رقم الجلوس ....

الدرجات :50

الوقت : ساعتان

نوٹ:۔ پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔سوال نمبر 4،5اور 6 ضروری ہے۔

(سوال نمبر1) صحیح کی تعریف کرتے ہوئے تقریب النواوی کی روشنی میں صحیح پر ایک جامع شذرہ قلمبند کریں۔ (10)

(سوال نمبر2) آداب محدث پر جامع نوٹ لکھیں۔۔ (10)

(سوال نمبر3) آداب طالب حدیث پر مفصل نوٹ لکھیں۔ (10)

(سوال نمبر4) درج ذیل مصطلحات میں سے پانچ کی وضاحت کریں۔ (10)

المرفوع — الحسن — المدرج — انشاء — التدليس

المعضل — المعلل

(سوال نمبر5) عبارت پر اعراب لگاتے ہوئے ترجمہ کریں اورتشریح کرنا نہ بھولیں۔ (10)

اختلف فی حد الصحابی فالمعروف عند المحدثین انه کل مسلم رأی رسول الله ﷺ وعن أصحاب الاصول او بعضهم انه من طالت مجالسة علی طریق التبع وعن سعید بن السیب انه لایعد صحابیا الا من أقام مع رسول الله ﷺ سنة او سنتین أو غزامعه غزوة أوغزوتین فان صح عنه فضعیف فان مقتضاه ألا یعد جریر البجلی وشبهه صحابیا ولا خلاف انهم صحابة

(سوال نمبر6) سنت اوراس کی تشریعی حیثیت بیان کریں۔ (10)

یا

خبر واحد کی تعریف لکھتے ہوئے اس کی شرائط اور حکم سنت خیر الانام کی روشنی میں تحریر کریں۔ (10)